„ میں لیری لبلیع کو زمین کے کناروں لک پہنچاؤنگا „

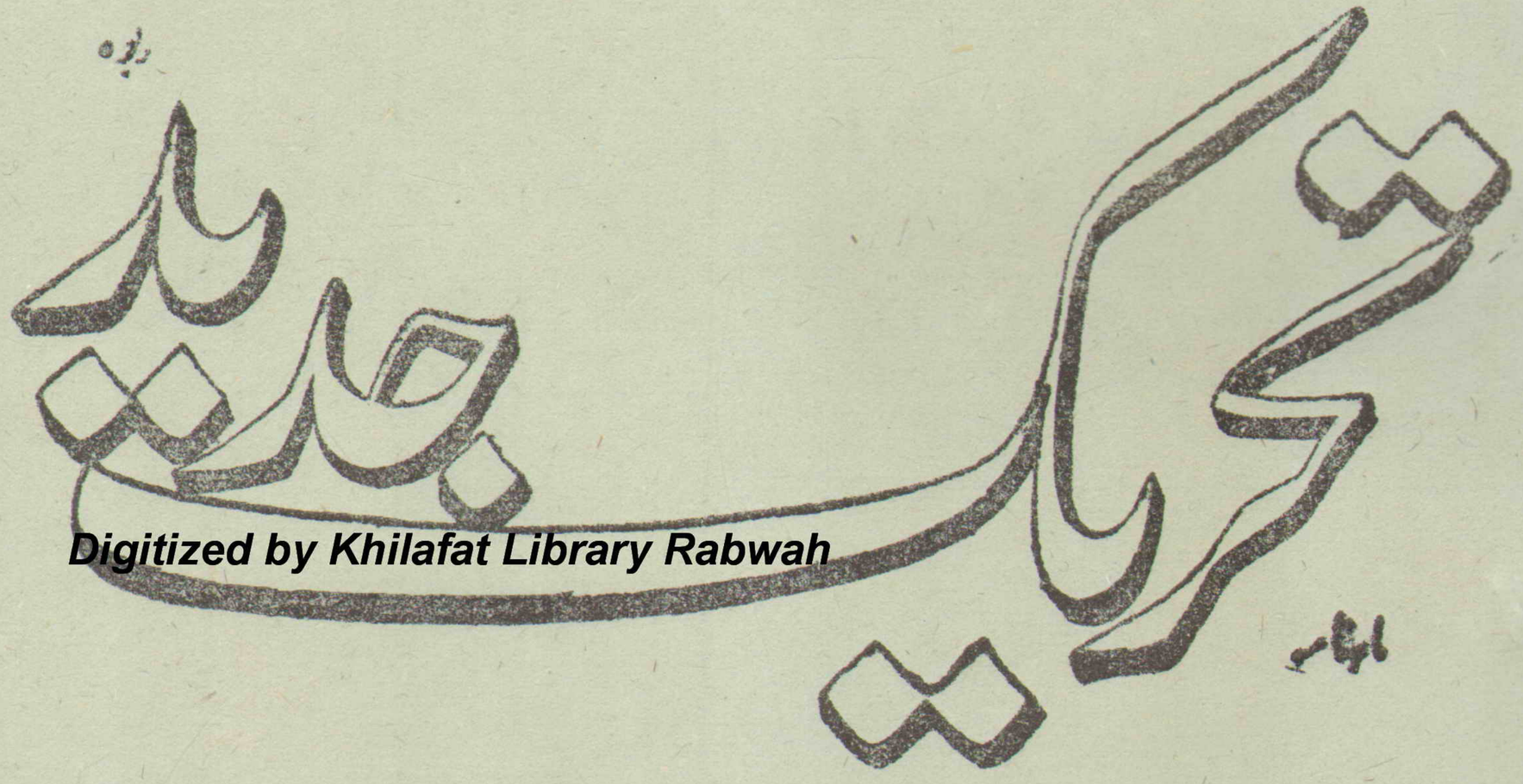

Digitized by Khilafat Library Rabwah

10
1980

اخاء 1359 ہش

اکتوبر 1980ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود)

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

اخاء ۱۳۵۹ ہش

اکتوبر ۱۹۸۰ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

— سالانہ چندہ —

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" " (ہوائی ڈاک)	تین پونڈ

ترتیب

• ایمان اور پیغام رسانی	اداریہ	۲
• اقتباس		۴
• تذکرہ بلال نیگل	مکرم بشیر احمد صاحب رفیق	۵
• کاروانِ اسلام		۹
• حضرت ابوبکر صدیق رض		۱۵
• اوجِ کمال تنظم	ثاقب زیروی	۱۸
• اُجلا پن تنظم	نسیم سیفی	۱۹
• مسائل کا حل		۲۰
• ایک مطالبہ		۲۱
• اشتہارات		۲ تا ۲۴

پبلشر:- عبداللطیف

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل - ۷۶۷۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۶ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ شمارہ ۱۰

اخاء ۱۳۵۹ ش

اکتوبر ۱۹۸۰ء

ادارہ

ایمان اور پیغام رسانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو"

حقیقتاً تو بات کہیں بھی نہیں چلتی۔ کیونکہ انسان کو ایک معاشرہ میں زندگی بسر کرنا ہے۔ اور معاشرہ نام ہے بہت سے لوگوں کی انفرادی اور مجموعی سود و بہبود کا۔ کوئی اپنا ہی خیال رکھے۔ اور دوسروں کو بھلا دے تو کام کیسے چلے۔

لیکن چلئے مان بھی لیا۔ کہ کسی نہ کسی حالت میں اور کسی نہ کسی وقت یہ کیفیت وارد بھی ہو جاتی ہے۔ اور اس پر عمل بھی کرنا پڑ جاتا ہے کہ

"تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو"

لیکن یقین جانیے کہ ایمان کے معاملہ میں اس پر عمل کر کے گزارہ نہیں ہوتا۔ انسان کو صرف یہ خواہش نہیں ہوتی کہ اس کا اپنا ایمان سلامت رہے بلکہ اسے اپنی اولاد در اولاد کے ایمان کی بھی فکر

ہوتی ہے اور نہ وہ اولاد در اولاد کا ایمان بلکہ اپنا ایمان بھی مضبوط اور مستحکم اسی صورت میں رہ سکتا ہے۔ کہ ماحول میں بھی ایمان کی بُو رچی بسی ہو۔ اور یہی وہ بات ہے جو اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنا پیغام دوسروں تک پہنچائیں۔ انہیں بھی اپنے ہمرنگ بنائیں۔ اس کا نام تبلیغ ہے:

پس تبلیغ۔ یا پیغام پہنچانے۔ کا تعلق صرف اس بات سے نہیں کہ ہم دوسروں کو اپنے حقوق سے واقف کرانا چاہتے ہیں۔ اس کا تعلق اس بات سے بھی ہے۔ کہ ہم اپنے ایمان کو قائم رکھنا چاہتے ہیں اور مضبوط اور مستحکم بنانا چاہتے ہیں

اسی لئے تو تبلیغ ہر مومن کا فریضہ ہے۔

آپ اپنے ارد گرد نظر ڈال کر دیکھیں۔ آپ کو یہ بات واضح طور پر دکھائی دے گی کہ جو دوست اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ہمہ تن کوشاں رہتے ہیں۔ ان کا اپنا ایمان بھی سلامت رہتا ہے۔ اور ان کی اولادیں بھی دین کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ رہتی ہیں اور یہ سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے۔ اور ذہنی اور قلبی طور پر انسان کو بہشتی زندگی میسر رہتی ہے۔

پس آیئے ہم سب پیغام پہنچانے کی اہمیت پر غور کریں۔ اور اس معاملہ میں کماحقہ کوشش کر کے خود بھی مستفید ہوں اور دوسروں کے لئے بھی راہ نمائی کا باعث بنیں۔ آیئے ہم اپنے درد کے بیج سے دنیا بھر کے لئے درد کا ایک تناور درخت پیدا کریں۔ اور دن رات اس کی آبیاری میں مصروف رہیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو آمین

حضرت قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت افسوس کے ساتھ احباب کی خدمت میں اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز عالم دین شعلہ بیان مقرر اور نہایت سلجھے ہوئے مصنف حضرت قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ۱۵ ستمبر کی شام کو اللہ کو پیارے ہو گئے۔ کام کی بے مثل لگن نے زندگی کے آخری لمحات تک انہیں کام میں ہی مصروف رکھا۔ اور ایک خاصہ طویل عرصہ تک خدمتِ دین کرتے ہوئے انہوں نے اپنی جان جاں آفریں کے سپرد کی اس کام کو عبادت کا درجہ حاصل تھا اور کتنی خوش قسمتی ہے اس شخص کی جو اللہ تعالیٰ کے بتلائے ہوئے مقصد زندگی کے حصول کی کوشش اپنے آخری دم تک جاری رکھے:

اللہ تعالیٰ سلسلہ کے اس ظاہری نقصان کو پورا کرنے کے سامان پیدا فرمائے۔ اور سلسلہ کو مزید ایسے خادم عطا فرمائے جو سلسلہ کی خدمت کو عبادت سمجھ کر بجالائیں اور ساری زندگی اس کام میں مصروف رہ کر خود بھی سرخرو ہوں اور مرحوم کی کامیابی و کامرانی میں بھی ایک اہم عنصر ثابت ہوں۔

اللہ تعالیٰ محترم قاضی صاحب مرحوم کے افراد خاندان کا حامی و ناصر ہو اور انہیں توفیق دے کہ مرحوم کی خوبیوں کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کر کے ثواب دارین کا موجب بنیں۔

ہم سب دوستوں کی خدمت میں تحریت پیش کرتے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباس

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہماری کتب مسلمہ و مقبولہ جن پر ہم عقیدہ رکھتے ہیں اور جن کو ہم معتبر سمجھتے ہیں بہ تفصیل ذیل درج ہیں۔

اوّل قرآن شریف ہے مگر یاد رہے کہ کسی قرآنی آیت کے معنی ہمارے وہی معتبر اور صحیح ہیں۔ جن پر قرآن کے دوسرے مقامات بھی شہادت دیتے ہوں۔ کیونکہ قرآن کی بعض آیات بعض کی تفسیر ہیں اور نیز قرآن کے کامل اور یقینی معنوں کے لئے اگر وہ یقینی مرتبہ قرآن کے دوسرے مقامات سے میسر نہ آسکے یہ بھی شرط ہے کہ کوئی حدیث صحیح مرفوع متصل بھی اس کی مفسر ہو۔ غرض ہمارے مذہب میں تفسیر بالرائے ہرگز جائز نہیں ..... دوم دوسری کتابیں جو ہماری مسلّم کتابیں ہیں۔ ان میں سے اوّل درجہ پر صحیح بخاری ہے۔ اور اسکی وہ تمام احادیث ہمارے نزدیک حجت ہیں جو قرآن شریف سے مخالف نہیں۔ اور ان میں سے دوسری کتاب صحیح مسلم ہے اور اسکو ہم اس شرط سے مانتے ہیں کہ قرآن اور صحیح بخاری سے مخالف نہ ہو اور تیسرے درجہ پر صحیح ترمذی ابن ماجہ۔ موطا۔ نسائی ابو داؤد۔ دار قطنی۔ کتب حدیث ہیں۔ جن کی حدیثوں کو ہم اس شرط سے مانتے ہیں کہ قرآن اور صحیحین سے مخالف نہ ہوں۔ یہ کتابیں ہمارے دین کی کتابیں ہیں۔ اور یہ شرائط ہیں جن کی رو سے ہمارا عمل ہے۔" (آریہ دھرم صفحہ ۸۶)

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق

گاہے گاہے باز خواں ایں قصۂ پارینہ را

تذکرہ بلال نٹل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں سورج مغرب سے طلوع کرے گا۔ اسلام کے متعدد ائمہ اور بزرگانِ دین نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے یہ مراد لیا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں مغربی ممالک میں اسلام کی تعلیم پہنچے گی اور یورپین اقوام صدیوں تک ضلالت اور گمراہی میں پڑے رہنے کے بعد اسلامی انوار سے منور ہونگی

حضرت مسیح موعود نے ایک رویا کا ذکر اپنی کتاب ازالہ اوہام میں یوں کیا ہے

"میں نے دیکھا گرین شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے تھے۔ اور ان کے رنگ سفید تھے۔ اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ سو میں نے اس کی تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔ درحقیقت آج تک مغربی ملکوں کی مناسبت دینی مسیحائیوں کے ساتھ بہت کم ہو رہی ہے۔ گویا خدا تعالیٰ نے دین کی عقل تمام ایشیا کو دے دی۔ اور دنیا کی عقل تمام یورپ و امریکہ کو۔ نبیوں کا سلسلہ بھی اوّل سے آخر تک ایشیا ہی کے حصّہ میں رہا اور ولایت کے کمالات بھی انہی لوگوں کو ملے۔ اب خدا تعالیٰ ان لوگوں پر نظر رحمت ڈالنا چاہتا ہے۔"

اسی طرح حضور کو بزبان انگریزی الہام ہوا

I shall give you

Digitized by Khilafat Library Rabwah

a large party of Islam."

جیسے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ آپ کے مبلغین کے ذریعہ آپ کی تحریرات یورپ و امریکہ پہنچیں اور ان کو پڑھنے سے بہت ساری سعید روحیں داخل اسلام ہوئیں۔

بلال نٹل ان سفید چڑیوں میں سے ایک تھے۔ جنہیں حضور نے اپنے رویائے مبارکہ میں پکڑا تھا۔ بلال نٹل کو اسلام سے واقفیت تو مصر میں ہوگئی تھی۔ جب وہ اپنی جوانی کے ایام میں فوج کی ملازمت کے سلسلہ میں کچھ عرصہ مصر اور دیگر اسلامی ممالک میں رہے آپ فرمایا کرتے تھے کہ جس چیز نے مجھے اسلامی ممالک میں خاص طور پر متاثر کیا۔ وہ فریضہ نماز کی ادائیگی اور سادگی تھی۔ کہا کرتے تھے کہ میں نے انگلستان کے بڑے مرصع اور عالی شان چرچوں میں عبادت کی تھی۔ اور کبھی یہ تصور بھی نہ کیا تھا کہ چرچ سے باہر اللہ تعالیٰ کی عبادت ہو سکتی ہے۔ لیکن جب اسلامی ممالک میں میں نے یہ منظر دیکھا کہ جونہی اذان ہوتی۔ مسلمان جہاں بھی ہوتے۔ خواہ شہر میں ہوں خواہ صحرا میں وہ قبلہ رو ہو کر نماز کی ادائیگی شروع کر دیتے۔ مسجد قریب نہ ہوتی تو زمین پر ہی چادر بچھا کر قبلہ رُخ ہو کر نماز کی ادا کرنے کا دلکش منظر میرے دل کو اپنی طرف کھینچتا۔

فوج کی ملازمت سے فارغ ہو کر لنڈن آ گئے۔ تو ایک دن ان کے کانوں میں یہ خبر پڑی کہ پٹنی کے علاقہ میں لنڈن کی پہلی مسجد کا افتتاح ہونے والا ہے۔ پہلے تو یقین ہی نہ آیا کہ یہ خبر درست ہو سکتی ہے۔ بھلا عیسائیت کے مرکز اور عیسائی مبلغین کو دنیا بھر میں بھجوانے والے ملک کے صدر مقام میں مسجد کو تعمیر کرنے کی جرات کون کر سکتا ہے۔ جبکہ اس وقت ساری دنیا پر عیسائی حکومت قائم تھی۔ اور عیسائی مناد لنڈن سے دنیا بھر میں یسوع مسیح کی منادی کرنے کے لئے بڑی تعداد میں روانہ ہوتے تھے لیکن جب لنڈن کے متعدد اخبارات میں یہ خبر جلی سرخیوں کے ساتھ پڑھی تو مزید یقین دہانی کے لئے مسجد آئے اور حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد جن کو مسجد فضل لنڈن کے پہلے امام ہونے کا شرف حاصل ہے ملاقات کی۔

دل و دماغ تو پہلے ہی اسلامی تعلیمات سے متاثر تھے۔ اس ملاقات نے دل کی دنیا بالکل ہی بدل ڈالی۔ مسجد کے احاطہ میں عیسائی ہو کر داخل ہوئے تھے۔ لیکن جب مسجد سے رخصت ہوئے تو اسلام ان کے دل میں گھر کر چکا تھا اور دل کی دنیا میں ایک عظیم انقلاب آ چکا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند دنوں بعد مسجد کا افتتاح ہوا۔ بلال نٹل کے لئے یہ دن لاکھوں مسرتوں سے بھرپور تھا۔ اس کے اپنے شہر میں خدا کی عبادت کے لئے مسجد کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر پہلی اذان کی سعادت تو حضرت ملک غلام فرید صاحب کے حصہ میں آئی۔ لیکن جس انگریز کو مسجد کی چھت پر چڑھ کر اذان دینے کی عظیم سعادت نصیب ہوئی۔ وہ بلال نٹل مرحوم تھے۔ اذان عربی زبان میں انہوں نے حضرت مولانا درد صاحب سے سیکھ لی ہوئی تھی۔ جب اس بات کی اطلاع حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو ہوئی کہ مسٹر نٹل نومسلم نے مسجد کی چھت سے اذان دی ہے تو حضور نے آپ کو بلال کا نام دیا۔ اسلام میں پہلی اذان حضرت بلال حبشی کے حصہ میں آئی جب مکہ فتح ہوا تو حضرت بلالؓ کعبہ کی چھت پر چڑھ گئے۔ اور خدائے واحد و یگانہ کی عظمت اور کبریائی کا اعلان وہاں سے کیا۔ بلال ثانی کو یورپ میں بننے والی مسجد کی چھت پر چڑھ کر اذان دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مرحوم بلال کو اپنی زندگی کے آخری دن تک اس بات پر بے حد فخر رہا۔ کہ ان کو بلال حبشی کی ہمنامی کا شرف ان کا نام ملنے کی صورت میں ملا ہے۔

خاکسار سے بلال نٹل کی پہلی ملاقات ۱۹۵۹ء میں ہوئی۔ خاکسار کے لنڈن پہنچنے کے چند دن بعد مرحوم مسجد تشریف لائے اور دیر تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا ذکر خیر ہوتا رہا۔ مرحوم کو حضور سے تو گویا عشق تھا۔ آپ کا ذکر کرتے تو آنکھوں سے آنسو جھلک پڑتے۔ بلال نٹل نے مجھے بتایا کہ جب حضور ۱۹۵۵ء میں لنڈن تشریف لائے اور جماعت احمدیہ لنڈن نے حضور کو لنڈن کے ایک ہوٹل میں دعوتِ طعام دی۔ تو مرحوم بلال بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ حضور کے ارد گرد معززین شہر کا جمگھٹا تھا۔ حضور نے بلال کو دور سے آتے دیکھا۔ تو اشارہ سے اپنے قریب بلایا اور بلال کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور جب تک دعوت جاری رہی۔ حضور نے ان کو اپنے پاس سے نہ جانے دیا۔

جب حضور کا انتقال ہوگیا تو ہم نے مسجد میں ایک تعزیتی جلسہ کا انتظام کیا۔ بلال بھی آئے ہوئے تھے۔ خاکسار نے انکو بھی جلسہ سے خطاب کرنے کے لئے کہا۔ آپ سٹیج پر آگئے اور حضور کا نام لے کر زار و قطار رونے لگ گئے۔ چند منٹ اسی حالت گریہ میں کھڑے رہے اور پھر بغیر کچھ کہے بیٹھ گئے۔ اور اشارہ سے مجھے کہا کہ وہ شدت جذبات سے تقریر کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

جلسہ ختم ہوا تو میرے پاس آکر دریافت کیا کہ آیا نئی خلافت کا انتخاب ہوگیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ ابھی کوئی خبر نہیں آئی۔ اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر جیب سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جوانی کے زمانہ کی ایک تصویر مجھے دی اور کہا کہ میرا خیال ہے کہ یہ خلیفہ ہوں گے۔ جب حضور کے خلیفہ منتخب ہو جانے کی اطلاع آئی تو بہت خوش ہوئے اور بار بار کہتے تھے کہ میں نہیں کہتا تھا کہ مرزا ناصر احمد خلیفہ ہوں گے۔

مرحوم بلال ٹنل بہت خوش طبع، ملنسار اور مہمان نواز انسان تھے۔ جماعت کے ہر فرد سے گلے ملتے اور اس بات کو بطور نشان پیش کرتے کہ دیکھو ایک وہ زمانہ تھا کہ جب ہم یہ محسوس کرتے تھے کہ مسجد فضل لنڈن بہت بڑی ہے اور نمازی تھوڑے لیکن اب حالت یہ ہو گئی ہے کہ مسجد باوجود اپنی وسعت کے احمدیوں کی کثرت کی وجہ سے تنگ نظر آتی ہے۔

لنڈن مشن نے جنوری ۱۹۶۶ء میں اپنے ماہوار رسالہ دی مسلم "ہیرلڈ" کا مصلح موعود نمبر شائع کیا تو خاکسار نے مرحوم بلال ٹنل سے بھی مضمون لکھنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ان کے ہاتھوں پر فالج کا اثر ہے۔ لیکن حضور مصلح موعود کی ذات پر کچھ نہ کچھ ضرور لکھیں گے۔ ان کا یہ مضمون ہم نے ہیرلڈ میں شائع کر دیا تھا۔ ان کے مندرجہ ذیل فقرات سے ان کی احمدیت اور حضرت مصلح موعود سے محبت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

"میں نے حضور مصلح موعود کو نہایت ہی محبت بھرے الفاظ میں مجھ سے باتیں کرتے سنا ہے۔ اور مجھے یہ خوش قسمتی بھی حاصل ہے کہ حضور نے مجھے شرف معانقہ بخشا۔ حضور کے الفاظ مجھ پر جادو کا اثر کرتے تھے۔ اور میں اکثر آپ کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن مجید پر ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہیں رہتا۔ حضور نے مجھے اپنی شخصیت اور علم و فضل سے بے حد متاثر کیا۔ حضور کے خطبات فکر انگیز اور خیال افروز ہوتے تھے۔ لنڈن مشن کے ابتدائی سالوں میں مسجد کے امام صاحبان حضور کے خطبات کا انگریزی ترجمہ کر کے مجھے سنایا کرتے تھے۔ میں ان لمحات سے جن میں اس طور پر حضور کے خطبات سنا کرتا تھا بہت لطف اندوز ہوتا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ میری زندگی کے انتہائی سخت لمحات تھے۔"

آگے اپنی قبول احمدیت کے بعد کی زندگی کے متعلق فرماتے ہیں:۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

مرتبہ: مولوی غلام باری صاحب سیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

سپین سے کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج احمدیہ مشن تحریر کرتے ہیں۔

ایک خاندان کا قبولِ اسلام

قرطبہ کے شخص D. Antonio Vila کو کہیں سے گرا پڑا ٹریکٹ "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" وہ ٹریکٹ لے کر مشن ہاؤس آئے اور بتایا کہ میں عرصہ سے متلاشی تھا کہ کسی اسلامی مرکز کا علم ہو۔ اور انہیں ایسی جماعت مل جائے جو باہم ہمدردی اور محبت و پیار سے زندگی بسر کرتی ہو اور دوسروں کے لئے نمونہ ہو۔ انہیں اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا۔ سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ بانیٔ سلسلہ اور آپ کے خلفاء کے فوٹو دکھائے۔ الحمد للہ کہ ان کی بیوی، دو بچیوں اور ایک لڑکے نے بیعت کر لی۔ ان کا اسلامی نام نصر اللہ۔ اہلیہ کا نام نصرت۔ لڑکیوں کا نام فاطمہ سلیمہ اور لڑکے کا نام عبد القدوس رکھا۔ اب عبد الستار خاں صاحب مربّی سلسلہ انہیں نماز سکھا رہے اور یسّرنا القرآن پڑھا رہے ہیں۔

ایک اور نوجوان کا قبول اسلام

Astucia جو Ojose کے علاقہ کے رہنے والے ہیں۔ آج کل قرطبہ میں مقیم ہیں مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ انہیں تبلیغ کی گئی الحمد للہ سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کرنے کے بعد وہ بھی جماعت میں داخل ہو گئے۔ انہیں دینی علم سیکھنے کا بے حد شوق ہے اب وہ توجہ سے نماز اور یسّرنا القرآن پڑھتے ہیں۔ ان کا اسلامی نام محمد احمد انور رکھا گیا۔

وزیر داخلہ سے ملاقات

۲۶ جون کو وزیر داخلہ D. Juan Jose Rosan نے ملاقات کے لئے وقت دیا ان کی خدمت میں سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا۔ انہیں حضرت مسیح پاک اور آپ کے خلفاء کے فوٹو دکھائے وہ بہت غور سے تصاویر کو دیکھتے رہے نہایت توجہ سے ہماری تبلیغ کو سنا۔ انہیں بتلایا گیا کہ اللہ تعالےٰ پر سچّا ایمان انسان کو بدیوں سے روکتا ہے۔ نیکیوں کی توفیق نصیب ہوتی ہے خدا تعالےٰ پر سچّا ایمان رکھنے والا کسی کو دکھ دے

دیکھ کر خوش نہیں ہوتا۔ وہ ہر ایک کی بھلائی چاہتا ہے۔ اس سے پہلے وہاں ویٹنگ روم میں انتظار کرنے والے احباب کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا گیا

قرطبہ کے گورنر سے ملاقات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

D. Zanoxo Anmategui سول گورنر قرطبہ سے وقت مقرر کرکے ملاقات کی اور انہیں احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ انہیں بانی سلسلہ اور خلفاء کے فوٹو دکھائے گئے۔ کچھ دیر تک غور سے دیکھتے رہے پھر بے ساختہ کہا "نہایت معزز ہستیاں"۔ انہیں احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کیا گیا۔ اس ملاقات میں مبلغ عبدالستار صاحب بھی میرے ساتھ تھے۔

ایک پرانے خاندان کے ساتھ رابطہ

سیصر کے علاقہ کی ایک پرانی فیملی نے عرصہ ہوا بیعت کی تھی۔ لیکن ان سے کوئی رابطہ نہ تھا۔ ان سے رابطہ قائم کیا۔ انہوں نے بتلایا کہ ان کی عمر نو سال کی تھی جب ان کے والد نے بتلایا تھا کہ امام مہدی ظاہر ہو چکے ہیں۔ اور وہ قادیان کے رہنے والے تھے۔

بارسلونہ سے گیمبیا کے دوست نے لٹریچر بھجوانے کے لئے کہا۔ چنانچہ انہیں لٹریچر بھجوایا گیا۔ ایک ایرانی دوست کو سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ ابوظہبی سے مالابار کے ایک دوست مشن میں آئے۔ متعدد پولیس حکام سے ملاقات کرکے سلسلہ کی کتب ان کو مطالعہ کے لئے دیں۔

Pedro Abid

جہاں ہماری مسجد جلد تعمیر ہونے والی ہے میں کے احباب میں تبلیغ کی۔ غرناطہ، اشبیلیہ کے باشندوں سے رابطہ قائم کرکے انہیں تبلیغ کی۔ بعض احباب کے گھروں پر جاکر انہیں پیغام حق پہنچایا۔

دو روزہ کانفرنس

۲۰ مارچ کو قرطبہ شہر کے پبلک کانفرنس ہال میں ایک کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں اسلامی عقائد کی تفصیل سے احباب کو آگاہ کیا گیا۔

ہالینڈ کے کونسلر کو قرآن مجید کا تحفہ

ہالینڈ کے سفارت خانہ میں کونسلر محترم سے ملاقات کی۔ انہیں احمدیت سے متعارف کیا گیا انہوں نے بتلایا کہ وہ ہالینڈ میں کئی بار اس سڑک سے گذر رہے ہیں جہاں آپ کا مشن اور مسجد قائم ہے۔ انہیں ڈچ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ پیش کیا۔ پون گھنٹہ تک ان سے اسلامی عقائد اور علم کلام پر گفتگو ہوتی رہی۔

اخبارات کے ذریعہ سے رابطہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف اخبارات میں جب بھی اسلام کے بارہ میں غلط فہمی کی بناء پر کوئی نوٹ یا مضمون شائع ہوتا ہے اس اخبار سے رابطہ پیدا کر کے اس غلط فہمی کا ازالہ کیا جاتا ہے۔ اس عرصہ میں اڑتیس مشنوں کو جاپان میں شائع ہونے والا لٹریچر بھی بھجوایا۔

ویسٹ کوسٹ ریجن امریکہ
کی پہلی سالانہ کانفرنس

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے مغربی ساحل پر احمدیہ مشن کے قیام کے ایک سال بعد ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں کے پہلے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۲۵ رمئی عمل میں آیا۔ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے مکرمی سید میر محمود احمد صاحب ناصر مشنری انچارج امریکہ۔ تین ہزار میل کا فاصلہ طے کر کے تشریف لائے۔ تلاوت قرآن مجید اور اس کے ترجمہ کے بعد کانفرنس کا افتتاحی اجلاس مکرمی میر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ محترم میر صاحب نے فرمایا دنیا ایک عالمی جنگ کی طرف اور بھڑکتی ہوئی آگ کے گڑھے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ دنیا کو اس تباہی سے بچائیں۔ دنیا کی مشکلات کا حل صرف اور صرف اسلام میں ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم یہ حل ان کے سامنے پیش کریں۔ اس جلسہ میں محترم رحمت جمال صاحب صدر جماعت احمدیہ لاس اینجلس۔ محترم عبدالرقیب صاحب ولی محترم انور محمود خاں صاحب نے بالترتیب تبلیغ کی اہمیت۔ ہماری ذمہ داریاں اور برکات خلافت پر تقاریر فرمائیں۔ محترم میر صاحب انچارج مشنری امریکہ نے فضائل قرآن مجید۔ ڈاکٹر لطیف ملک صاحب نے احمدیت کے مطالبات اور مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے "اسلام اور دیگر مذاہب" پر تقاریر فرمائیں۔ محترم انچارج مشنری صاحب نے فرمایا کہ اس جلسہ میں شامل ہونے والے احباب کے نام محفوظ کر لئے جائیں۔ تاکہ یادگار رہے۔

لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں مشنری انچارج صاحب کے علاوہ محترمہ فہمیدہ خواجہ۔ ثمر عباسی صاحبہ شمیم اختر صاحبہ۔ امۃ الرشید صاحبہ قریشی امۃ اللطیف صاحبہ ملک نے خواتین سے خطاب کیا۔ دینی اغراض کے اس اجتماع میں دارالتبلیغ میں قیام کرنے والے حاضرین نے اپنے آرام کو بالائے طاق رکھتے فرش پر سو کر قادیان اور ربوہ کے جلسہ سالانہ کی یاد تازہ کر دی۔

مسجد احمدیہ ڈیٹن (امریکہ) میں روزانہ ایک ماہ درس القرآن جاری رہا اور باقاعدہ نماز تراویح کا بھی انتظام کیا گیا۔

برطانیہ

عید الفطر کی پر شکوہ تقریب:۔

لندن ۱۲ر اگست۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب

امام مسجد لنڈن اطلاع دیتے ہیں کہ اس عید الفطر کے موقع پر تین ہزار سے زائد احمدیوں نے مسجد فضل لنڈن میں عید کی نماز ادا کی۔ اس موقعہ پر انگلستان اور یورپ کے مختلف گوشوں سے احباب اپنے پیارے امام کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے آئے تھے۔ خطبۂ عید میں حضور نے فرمایا:۔

"ایک مسلمان کی حقیقی عید اس وقت ہوتی ہے جب کہ اس کا پیدا کرنے والا پاک کردگار اس سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اس کی دعائیں قبول فرماتا ہے"

خطبہ کے آغاز میں آپ نے سب حاضرین کو مبارک باد دیتے ہوئے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازے

برطانوی وزیر داخلہ کی مسجد لنڈن میں آمد

۸ر جولائی کو برطانوی وزیر داخلہ مکرم جناب ٹموتھی ریزن صاحب مسجد لنڈن میں تشریف لائے۔ محترم وزیر موصوف نے مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبل انعام یافتہ سے ملاقات کی۔ اسی موقعہ پر ان کی خدمت میں کلام پاک کا بیش بہا تحفہ پیش کیا گیا۔ وزیر موصوف ایک گھنٹہ تک مشن میں موجود رہے۔ اور جماعت احمدیہ اور اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔

بریڈفورڈ اور ہڈرس فیلڈ کے مراکز

محترم خواجہ منیر الدین صاحب شمس لکھتے ہیں کہ بریڈفورڈ اور ہڈرس فیلڈ میں مرکز قائم کر دیئے گئے۔ ان مراکز کے قیام کے لئے احباب نے ایسی مالی قربانی پیش کی جو تاریخ احمدیت میں ہمیشہ یاد رہے گی۔ ڈاکٹر قمر الدین صاحب امینی ڈینٹل سرجن نے چھ ہزار پونڈ۔ ڈاکٹر حامد اللہ خاں صاحب نے دو ہزار پونڈ۔ محترم ڈاکٹر سعید احمد خاں نے چھ ہزار پونڈ۔ ڈاکٹر رشید احمد خانصاحب نے ایک ہزار پونڈ۔ اسی طرح مکرم مبارک احمد صاحب لون کے خاندان۔ مشتاق احمد صاحب۔ مکرم ظفر احمد صاحب اور سعید النور صاحب نے گرانقدر عطیہ جات کا اعلان کیا۔

نائیجیریا

مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید لکھتے ہیں:۔

نصرت جہاں کی بابرکت سکیم کا اعلان آج سے دس برس قبل مغربی افریقہ کے دورہ کے موقعہ پر حضور نے فرمایا تھا۔ الحمد للہ اس سکیم کے تحت امسال آگوائی اور اُدنی میں جو کہ جیبو ریسٹ ڈویژن میں واقعہ ہے۔ سکول کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ پہلی تقریب میں محترم امیر صاحب مولوی محمد اجمل صاحب شاہد

بنفس نفیس تشریف لائے۔ اس تقریب میں
جناب ایس۔ او۔ او ڈیسگیونی ممبر گون
سٹیٹ اور جناب ایم اے کیو کے صاحب امیر
جماعت تشریف لائے۔ ہر دو احباب نے جماعت
احمدیہ کی علمی خدمات کو سراہا۔ جناب الحاج
بو جوزا صاحب جو مسلم کمیونٹی کے نمائندہ کی
حیثیت سے تشریف لائے تھے۔ انہوں نے جماعت
احمدیہ کی ان خدمات کو سراہا اور اپنی طرف
سے ممنونیت کے جذبات کا اظہار کیا۔

اُدنی کے سکول کے سنگ بنیاد کی تقریب
میں صفی الرحمٰن صاحب خورشید مبلغ سلسلہ
نے شرکت فرمائی۔ اس تقریب کی صدارت
کمشنر آف سپورٹس اینڈ پوتھ اور کمشنر آف
ایجوکیشن اوگون سٹیٹ نے شرکت فرمائی
محترم صدر اجلاس نے جماعت کو خراج تحسین
ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ کا یہ اقدام کہ پس ماندہ
اور دور دراز کے علاقوں میں آپ تعلیم اور
صحت کو عام کرنے کے لئے تعاون کر رہے ہیں
ایک نمایاں ہے جس کے لئے ہم سب آپ
کے بے حد ممنون ہیں۔ کمشنر آف ایجوکیشن
نے گورنر صاحب عزت مآب جناب بسی او
نا بانجو صاحب کی طرف سے ایڈریس پیش
کیا جس میں آپ نے فرمایا:۔

میں جماعت احمدیہ اور کمیونٹی
کا شکر گذار ہوں کہ وہ ملک کی
تعلیمی ترقی کے لئے کوشاں ہیں
انہوں نے نہ صرف یہاں کے
لوگوں کی روحانی تشنگی کو بجھانا
ہے بلکہ صحت اور تعلیم کے میدان
میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔
ہر دو تقریبات کے موقعہ پر احباب جماعت
نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی بھی پیش کی۔

احمدیہ ایگریکلچرل سیکنڈری سکول
کبالہ سیرالیون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ڈاکٹر محمود احمد صاحب خواجہ
اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

۸ فروری کو سیرالیون کے وزیر تعلیم
محترم عبدالکریم صاحب کرو ماجائے سکول
کے دورہ پر تشریف لائے یہ سکول نصرت جہاں
سکیم کے تحت کھلنے والا پانچواں سکول ہے
اور اس ملک میں جماعت کے زیر انتظام چلنے
والا نواں سکول ہے۔ وزیر موصوف نے
طلباء اور اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے
فرمایا۔ یہ سکول ایسے وقت میں قائم کیا گیا
جب اس کی اشد ضرورت تھی۔ اس سکول کا
ڈسپلن دوسرے احمدی سکولوں کی طرح
اعلیٰ معیار کا ہے۔ انہوں نے سکول کے مالی
امور میں بھرپور اعانت کا یقین دلایا۔ انہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے یقین دلایا کہ ہم کوشش کریں گے کہ سکول کا قدم کبھی پیچھے نہ رہے۔ وزیٹرز بک میں انہوں نے دستخط فرماتے ہوئے تحریر کیا۔ کہ جماعت احمدیہ جو مستقل اور ان تھک کوشش کر رہی ہے۔ اس سے میں بے حد متاثر ہوا ہوں۔

وزیر موصوف نے ایک ہفتہ کے اندر اندر ہی وزارت تعلیم کی طرف سے اس سکول کو مالی امداد دیئے جانے کی خوشخبری دی۔

سویڈن میں عید الفطر

امسال بھی سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں عید الفطر کی تقریب بڑے اہتمام سے منائی گئی۔ نماز عید میں شرکت کے لئے سویڈن ناروے۔ یوگوسلاویہ۔ ٹیونس۔ تھائی لینڈ بھارت اور پاکستان کے احمدی اور دیگر احباب نے شمولیت کی مسجد کا سارا حصہ احباب و مستورات سے بھرا ہوا تھا۔ اس موقعہ پر لنڈن سے ہمارے پیارے امام اور وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے پیغامات موصول ہوئے۔ یہ نظارہ بہت ایمان افروز تھا کہ کس طرح رنگ و نسل کا امتیاز کئے بغیر سب احباب ایک ہی صف میں ایستادہ خدا کے حضور اپنی عبودیت کا اظہار کر رہے ہیں۔ نماز کے بعد مشترکہ کھانے میں سب احباب شریک ہوئے۔ مرد ایک کمرہ میں اور مستورات دوسرے کمرہ میں تمام دوست اپنے اپنے گھروں سے کھانا پکا کر لائے تھے۔

عید کا دوسرا بڑا اجتماع سویڈن کے دوسرے شہر مالمو میں ہوا جو گوٹن برگ سے تین میل دور ہے۔

لائبیریا میں مسجد احمدیہ نخلہ کا افتتاح

تواریخ کو مغربی افریقہ کے چھوٹے سے ملک لائبیریا میں نخلہ کے مقام پر مسجد احمدیہ کا افتتاح ہوا۔ یہ گاؤں جنگلات کے عین وسط میں واقع ہے اس تقریب میں مکرم مولوی عبدالشکور صاحب امیر و مشنری انچارج لائبیریا نے شرکت فرمائی۔ اس تقریب میں مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد نے ایڈریس پیش کیا۔ محترم عطاء الکریم پاکستان روانہ ہو رہے ہیں (یہ سطور لکھتے وقت محترم عطاء الکریم صاحب مرکز میں تشریف لا چکے ہیں۔) مسجد کے افتتاح کے بعد جلسہ مصلح موعود کا انعقاد ہوا۔ اس تقریب میں سردار رفیق احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل احمدیہ سکول نے شرکت فرمائی۔

"جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہیئے کہ ایک موت اختیار کرے نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب شے پر مقدم رکھے۔"

(البدر ۱۶ نومبر ۱۹۰۳ء)

حضرت ابوبکر صدیقؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہد خلافت ۶۳۲ء تا ۶۳۴ء

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے خلیفہ منتخب ہوئے۔ آپ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عہد شباب سے ہی گہرے دوستانہ مراسم تھے اور جب آنحضورؐ نے دعوئے نبوت کیا تو مردوں میں سے سب سے پہلے آپ نے اسلام کی دعوت کو قبول کیا اور آنحضورؐ کے دعوئے کی تصدیق کرکے صدیق کا لقب پایا۔

ابتدائی زندگی حضرت ابوبکرؓ کا نام عبداللہ لقب صدیق اور کنیت ابوبکر تھی۔ والد کا نام ابوقحافہ اور والدہ کا نام امّ الخیر سلمٰی تھا۔ چھٹی پشت میں آپ کا شجرہ نسب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے جاملتا ہے۔

آپؓ ۵۷۲ء میں مکہ میں پیدا ہوئے اور وہیں آپ کا بچپن گزرا۔ جب جوان ہوئے تو کپڑے کی تجارت کرنے لگے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ اخلاق اور اوصافِ حمیدہ کا گہرا نقش آپ کے دل پر تھا یہی وجہ ہے کہ جب آپ کو علم ہوا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا دعوے کیا تو فوراً اس کی تصدیق کی اور اسلام قبول کرنے میں اولیّت کا شرف حاصل کیا۔

اسلام قبول کرنے کے بعد خدمتِ دین کو اپنا شعار بنایا۔ آپ کی کوششوں سے حضرت عثمانؓ حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح، حضرت سعد بن وقاص جیسے جلیل القدر افراد نے اسلام کو قبول کیا۔ اور ان کی وجہ سے مسلمانوں کو بہت تقویت پہنچی۔ سفر و حضر میں صلح اور جنگ میں ہر وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے۔ آنحضورؐ کے ساتھ تمام معرکوں میں شریک رہے۔ ہر معاملہ میں آنحضرتؐ آپ سے مشورہ کرتے۔ ہجرت کے وقت بھی آپ آنحضورؐ کے ساتھ رہے۔ اور جب غارِ ثور میں آنحضرتؐ نے پناہ لی تو حضرت ابوبکرؓ ساتھ تھے۔

حجۃ الوداع کے بعد جب آنحضرتؐ بہت بیمار ہوگئے۔ تو آپؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو حکم دیا کہ وہ مسجد نبوی میں امامت کرائیں۔

قربانی و ایثار مسلمان ہو جانے کے بعد حضرت ابوبکرؓ تن من دھن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے خدمتِ اسلام میں مصروف ہو گئے۔ نہ تجارت کا خیال رہا نہ آرام کا۔ جب روپیہ کی ضرورت ہوتی وہ قربانی میں پیش پیش ہوتے۔ ایک موقعہ پر جب دین کی خاطر روپیہ کی بہت ضرورت تھی، حضرت عمرؓ نے اپنے گھر کا نصف اثاثہ آنحضرتؐ کی خدمت میں پیش کر دیا اور خیال کیا کہ آج تو میں حضرت ابوبکرؓ سے سبقت لے جاؤں گا۔ لیکن حضرت ابوبکرؓ نے موقعہ کی نزاکت کے پیشِ نظر گھر کا سارا مال پیش کر دیا تھا۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ گھر میں کچھ چھوڑا ہے تو حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول کا نام گھر میں چھوڑا ہے۔ اسی اخلاص و وفاداری اور جاں نثاری کے پیشِ نظر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے آپ کی بیٹی حضرت عائشہؓ سے شادی کر لی

خلافت کا دور

آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکرؓ پہلے خلیفہ منتخب ہوئے۔ آپ اپنے تقوےٰ، علم و معرفت اور دانشمندی و معاملہ فہمی اپنے ایثار و قربانی کی وجہ سے سب صحابہؓ میں افضل تھے۔ اور خلافت کے سب سے زیادہ اہل تھے۔

اگرچہ طبیعت میں نرمی اور منکسر المزاجی بے انتہا تھی۔ لیکن دینی وقار کے معاملہ میں آپ کسی نرمی اور رواداری کے قائل نہ تھے۔ آغازِ خلافت سے ہی بعض مشکلات پیش آئیں۔ لیکن آپ نے بڑی استقامت جرأت و ہمت سے ان کا مقابلہ کیا اور ان پر قابو پالیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کچھ قبائل جنکے دلوں میں ابھی اسلام اچھی طرح رچا نہیں تھا۔ مرتد ہو گئے اور پرانی عصبیت ان پر غالب آگئی۔ انہوں نے خود مختار رہنا پسند کیا۔ اور زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ بلکہ مدینہ پر حملہ کرنے کی سوچنے لگے۔ حضرت ابوبکرؓ نے خطرہ کو دیکھ کر مناسب انتظامات کئے اور منکرین زکوٰۃ کی اچھی طرح سرکوبی کی۔

بعض لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی نبوت کے جھوٹے دعوے کئے۔ اسود عنسی۔ مسیلمہ کذاب۔ طلیحہ بن خویلد اور ایک عورت سجاح زیادہ معروف ہیں۔ اسود عنسی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زندگی میں ہی قتل کیا گیا۔ باقیوں نے ارتداد کی رَو سے فائدہ اٹھا کر قبائل عرب کو بغاوت پر آمادہ کیا۔ لیکن جب ابوبکرؓ نے سب کو زیر کیا۔ مسیلمہ کذاب قتل ہوا۔ طلیحہ نے راہِ فرار اختیار کر لی۔ یہ حضرت ابوبکرؓ کی ہمت و استقامت ہی تھی۔ جس کے باعث دو سال کے اندر مرتدین کی بھی سرکوبی ہوئی اور سارا جزیرہ عرب مسخر ہو کر اسلامی سلطنت میں شامل ہو گیا۔

اندرونی خلفشار کو دور کرنے کے علاوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ابوبکرؓ نے پورے عزم کے ساتھ بیرونی دشمنوں کی طرف توجہ کی۔ اور اکس زمانہ کی دو عظیم طاقتوں یعنی کسریٰ شاہ ایران اور قیصر روم سے ٹکر لی۔ عراق اور شام کی فتح کی طرف متوجہ ہوئے۔ یرموک کے مقام پر رومی سلطنت سے ایک فیصلہ کن جنگ ہوئی جس نے رومی سلطنت کے دروازے کھول دیئے اور رومیوں کے حوصلے پست کر دیئے۔ حضرت ابوبکرؓ کے دور میں جن فتوحات کا آغاز ہوا۔ ان کی تکمیل خلافت ثانیہ کے دور میں ہوئی۔

حضرت ابوبکرؓ کے عہد خلافت کا ایک بہت بڑا کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے حفاظت قرآن کا بندوبست کیا۔ یوں تو جب اور جتنا قرآن کریم نازل ہوتا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسے لکھوا دیتے۔ قرآن کریم کی ہر سورۃ اور اس کا نام اور اس کی ترتیب اور پھر سارے قرآن کریم کی ترتیب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد میں حکم الٰہی سے عمل میں آچکی تھی لیکن یہ قرآن چمڑے کے ٹکڑوں، پتھروں کی سلوں اور کھجور کی چھال وغیرہ پر مختلف ڈنگ میں لکھا ہوا تھا اس خوف سے کہ مبادا قرآن کریم کی عبارت میں بعد ازاں اختلاف نہ ہو جائے۔ آپ نے تمام تحریروں کو جمع کرایا۔ اور حفاظ کی مدد سے سارے قرآن کو یکجا محفوظ کر دیا

وفات حضرت ابوبکرؓ نے ایک دن سردی میں غسل کیا۔ جس کی وجہ سے آپ کو بخار ہو گیا اور آپ پندرہ دن بیمار رہے۔ اس زمانہ میں آپ نے حضرت عمرؓ کو امامت کے فرائض ادا کرنے کے لئے مقرر کیا۔ بعد ازاں آپ نے اعلان فرما دیا کہ حضرت عمرؓ آپ کے بعد جانشین ہوں گے۔

آپ دو سال تین ماہ اور گیارہ دن خلیفہ رہے ۲۲ اگست ۶۳۴ء مطابق ۲۱ جمادی الآخر ۱۳ھ بروز پیر تریسٹھ سال کی عمر میں آپ نے وفات پائی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں دفن کئے گئے۔

توبہ کے فوائد

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

"انسان اپنی اس مختصر زندگی میں بلاؤں سے محفوظ رہنے کا کس قدر محتاج ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ان بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں پس توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ و ناصر اور نگران ہو جاتا ہے اور ساری بلاؤں کو دور کر دیتا ہے"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۵۵)

مکرم ثاقب زیروی صاحب

اوجِ کمال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مستی میں ہم جو ساغرِ مے کو اُچھال دیں
ہر غم کو انبساط کے سانچے میں ڈھال دیں

جس کی طلب میں حدِّ طلب سے نکل گئے
اب دل سے کیسے اس کی تمنّا نکال دیں

چھڑ جائے اہلِ دل میں اگر دوستی کی بات
سب یک زبان ہو کے تمہاری مثال دیں

قیدِ حجاب توڑ دیں یا چھین لیں نظر
ہر روز یوں نہ وعدۂ فردا پہ ٹال دیں

ان دل جلوں کو تلخیٔ دوراں کا غم نہیں
جو اپنے خوں سے رنگِ تمنّا اُجال دیں

آنے لگی ہے آپ کی ساقی گری پہ بات
گرتے ہوؤں کو آ کے ذرا پھر سنبھال دیں

چھا جائے کیوں نہ دل پہ خنک چاندنی کا رنگ
وہ رُخ پہ اپنے سایۂ گیسو جو ڈال دیں

ہم ہیں بہ فیضِ عشق و جنوں اس مقام پر
چاہیں تو گمرہی سے بھی رستے نکال دیں

ثاقبؔ ہم ان سے دادِ ہنر مانگتے نہیں
کم ظرف کو جو خلعتِ اوجِ کمال دیں

نسیم سیفی

اُجلا پن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بن کر بات بگڑ جائے تو پھر اس کو سلجھائے کون
دستک دے کر لوٹنے والے تو جو نہیں تو آئے کون

گلشن گلشن گھوم کے دیکھا تیری ہی بُو باس ملی
جس کے دل میں تُو نہ بسا ہو اس کا دل مہکائے کون

توڑ کے ریزہ ریزہ کر دی میں نے اپنی جھوٹی دنیا
اب بے در بے گھر بیٹھا ہوں پھر سے دنیا بسائے کون

چاند سا چہرہ پھول سی رنگت کاہکشاں کا اُجلا پن
تجھ سے پیار تو مجبوری ہے تجھ کو چھوڑ کے جائے کون

لوگ پرانی رسمیں بھولے پتھر چھوڑ کے پھول اپنائے
دیوانوں کا وقت گیا اب دیوانہ کہلائے کون

میں جن جن راہوں سے گزرا میں نے جو جو چہرے دیکھے
کاش وہ سب میرے ہو جائیں لیکن واپس لائے کون

اپنے آپ میں گم لوگوں سے داد نسیمؔ نہیں پاؤ گے
یہ تو خود سقراط بنے ہیں تم کو زہر پلائے کون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ)

"احمدیت قبول کرنے کے بعد سے
میں زندگی بھر اسلامی تعلیمات
سیکھنے اور ان کے مطابق زندگی
گزارنے کی کوشش کرتا رہا
ہوں۔ اس کا علم خدا تعالےٰ ہی
کو ہے کہ اس میں میں کہاں
تک کامیاب یا ناکام رہا ہوں"

مرحوم بلال ٹیل مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۶ء کو بعمر ۷۲ سال داعی اجل لبیک کہہ گئے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ مرحوم بلال ٹیل کو حضرت بلال حبشی کا اس جہان میں قرب نصیب کرے ؛

مسائل کا حل

اسلام کا نام لیتے ہی نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ اور حج ذہن میں ابھرتے ہیں۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ ان عبادات کے بغیر اسلام کا رہ کیا جاتا ہے۔ جب کسی شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی اجازت چاہی تھی کہ اسے نماز معاف کر دی جائے۔ تو حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز نکال لو تو پھر اسلام کا کچھ بھی باقی نہیں رہ جاتا۔

لیکن حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مطلب بھی نہیں تھا کہ صرف انہی باتوں کا نام اسلام ہے۔ جب کسی شخص نے ایک عورت کے متعلق عرض کی کہ وہ بہت نماز پڑھتی ہے اور روزے رکھتی ہے۔ اور غالباً بہت ہی روزے رکھتی ہے۔ لیکن ہمسائیوں کو تنگ کرتی رہتی ہے۔ تو حضور نے فرمایا یہ عورت سیدھی جہنم میں جائے گی۔

ان دونوں باتوں کو پیش نظر رکھیں تو یہ حقیقت واضح طور پر ہمارے سامنے آتی ہے کہ دین کی تکمیل کے لئے عبادات بھی لازمی ہیں اور حسن معاشرہ بھی۔ اور حسن معاشرہ نام ہے۔ روزمرہ کے مسائل کے حل کا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یورپ کے رہنے والوں کو

ایک مطالبہ

جس طرح ہر شخص کی آمدنی مختلف ہے۔ کسی کی کم کسی کی زیادہ۔ اسی طرح ہر شخص کا خرچ بھی مختلف ہے اور پس انداز کرنے کی اہلیت بھی مختلف۔ کچھ لوگ ہزاروں یا سینکڑوں روپے ہر ماہ پس انداز کر سکتے ہیں اور کچھ لوگ چند روپے یا چند پیسے۔ لیکن ہم میں سے ہر شخص کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ پس انداز کرنا ہے ضروری۔ چاہے دوسروں کے مقابلہ میں رقم کتنی ہی تھوڑی ہو۔ لیکن پس انداز کرنے والے کے کام ضرور آئیگی۔ اور ہو سکتا ہے ایسے وقت کام آئے۔ جب کسی اور جگہ سے امداد کی صورت نظر نہ آئے۔ ایسے وقت میں تھوڑی رقم بھی بہت بڑی ہو کر دکھائی دیگی اور ایک ناقابل بیان راحت کا باعث ہوگی۔

پس آپ کی آمدنی چاہے کچھ ہی ہو۔ زیادہ یا کم۔ کچھ نہ کچھ پس انداز ضرور کیجئے۔ اور یہ پس انداز کی ہوئی رقم امانت تحریک جدید میں رکھوائیے اور بوقت ضرورت واپس لے لیجئے اس میں انفرادی فائدہ بھی ہے اور اجتماعی بھی یہ تحریک جدید کا ایک مطالبہ بھی ہے۔

شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے ہاتھوں سے

قائم ہونے والا

۔ واحد ادارہ ۔

دواخانہ حکیم نظام جان

اب ان کے صاحبزادے حکیم انوار احمد جان کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ ربوہ میں ہمارا سٹاک

پبلک جنرل بالمقابل ایوان محمود

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون نمبر ۷۳۹۹۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے

ہمارے رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبرز

۵۳ فیروزپور روڈ

بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب لمبر کارپوریشن
۲۹ نیو لمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور
پر تشریف لائیں
فون نمبر ۶۰۲۲۰ ۔ رہائش ۶۲۹۳۰
۵۳۳۴۳۰
فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
اجناب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے
لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں :

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کلمدار شالیں۔
زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون
واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ
کرتے شلواریں۔ سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں
الفردوس شال مرچنٹ ۸۵ انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامان واجبی نرخوں
پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
مشہور دوا خانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ؛ ربوہ فون نمبر ۶۳۸
نگران۔ حکیم عبدالحمید
(درجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں
کی کمانیوں اور پٹوں نیز سلنسر بکس اور
سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں:

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ لاہور

فون ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کا
کاغذ۔ بکس بورڈ
اور کتہ

بارعائت خریدنے کے لئے ہماری
خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ

گنپت روڈ لاہور

فون:۔ ۶۳۸۴۹

فون گھر ملک عبداللطیف شکوہی فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے
لئے اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵ نیو مارکیٹ۔ راوی روڈ
لاہور

فون دکان: ۶۲۶۱۸
فون رہائش ۵۳۵۰۰ کو یاد رکھیں

آپ کو معلوم ہی ہے
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا
نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ
ہی کافی ہے۔

مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر: ۷۴۸۴۴ ریلوے فون ۶۳۸

نگران حکیم عبدالحمید (درجہ اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد
کی
خرید و فروخت کے لئے
سلطان احمد طاہر ——— سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
25-C کمرشل ایریا۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ ۔ ۵۴۲۳۸۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ اور سادہ سیٹ
خواتین کی خوشنما یرتن
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳